السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیہ سے محمد امین دریافت کرتے ہیں کہ بحالت روزہ کسی مریض کو خون کا عطیہ دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالت روزہ کسی مریض کی جان بچانے کے لیے خون کا عطیہ جائز ہے لیکن خون دینے والے کو بعد میں روزہ رکھنا ہوگا کیونکہ جسم سے کافی خون نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اسے سینگی لگوانے کے عمل پر قیاس کیا جائے گا اگر قلیل مقدار میں خون نکالا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے جیسا کہ کسی مرض کی تشخیص کے لیے سرنج کے ذریعے خون کی کچھ مقدار نکالی جاتی ہے نیز نکسیر یا مسواک یا دانت نکلواتے وقت خون آجانے سے بھی روزہ ٹوٹتا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:214